بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

پاکستان کی اقتصادی کارکردگی اطمینان بخش مگر ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے، آئی ایم ایف

زرمبادلہ کے ذخائر مناسب حد تک بڑھے، اسٹیٹ بینک چوکس رہے، شرح نمو 3.3 فیصد رہے گی، جیفری فرینکس

اسلام آباد، واشنگٹن (آن لائن) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کی اقتصادی و معاشی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے تاہم کہا ہے کہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے پاکستان میں رواں مالی سال ترقی کی شرح 3.3 فیصد رہے گی جو آئندہ سال چار فیصد تک پہنچنے کا امکان ہے زرمبادلہ کے ذخائر مناسب حد تک بڑھے ہیں مگر نجکاری کے لئے مالیاتی مشیر مقرر کرنے کا ہدف حاصل نہیں کیا جاسکا، سٹیٹ بینک آف پاکستان اپنے زرعی پالیسی کے فیصلوں پر گرانی کے حالیہ دباؤ کے حوالے سے چوکس رہے، ٹیکس نیٹ کو بڑھانے اور نفاذ کے موزوں طریقہ کار کے ہمراہ ایک موثر تر اور مساویانہ ٹیکس سسٹم تشکیل دینے کے سلسلے میں فیصلہ کن کوششیں ضروری ہیں تا کہ انفراسٹرکچر اور صحت و تعلیم جیسے دیگر اہم شعبوں کے لئے ضروری وسائل مہیا ہو سکیں آئی ایم ایف اسٹاف مشن کے اختتام پر جاری ہونے والے بیان میں آئی ایم ایف مشن کے سربراہ جیفری فرینکس نے کہا کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے اسٹاف مشن نے یکم سے 9 مئی 2014ء کے دوران دبئی کا دورہ کیا تا کہ توسیع شدہ فنڈ کی سہولت (ای ایف ایف) کے تحت پاکستان کے 393.4 ارب ایس ڈی آر (تقریباً 6.6 ارب ڈالر) کے پروگرام کے تیسری جائزے پر بات چیت کی جاسکے یہ پروگرام آئی ایم ایف کے ایگزیکٹیو بورڈ نے 4 ستمبر 2013ء میں منظور کیا تھا مشن نے وزارت خزانہ اور بینک دولت پاکستان کے سینئر حکام سے ملاقاتیں کیں مشن کے اختتام پر فرینکس کی طرف سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ آئی ایم ایف مشن کے حکومت اور مرکزی بینک کے حکام کے ساتھ ای ایف ایف پروگرام کے تحت معاشی کارکردگی کے بارے میں تعمیری مذاکرات ہوئے اور مشن نے معاشی استحکام کو مضبوط کرنے اور سرمایہ کاری و نمو کو بحال کرنے کی پالیسیوں کے حوالے سے اب تک ہونے والی مجموعی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا معاشی پالیسیوں پر حکام کے ساتھ مشن کا اسٹاف کی سطح پر اتفاق ہوا جو ایک تازہ معاشی و مالی پالیسیوں کی یاداشت پر تفصیلاً بیان کی گئی ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ مجموعی طور پر معاشی اشارے بہتر ہو رہے ہیں نمو میں تیزی آرہی ہے بیرونی مالکاری بہتر ہو رہی ہے اور نجی شعبے کا قرضہ بڑھ رہا ہے تاہم قوزی اور عمومی گرانی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے آئی ایم ایف مشن اسٹاف تیسرے جائزے پر ایک رپورٹ تیار کرے گا جس پر انتظامیہ کی منظوری کے بعد امکان ہے کہ جون کے اواخر میں آئی ایم ایف ایگزیکٹیو بورڈ غور کرے گا اگر منظوری ہو گئی تو اس جائزے کی تکمیل پر 360 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 550 ملین امریکی ڈالر) پاکستان کو فراہم کئے جائیں گے۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھئے